مطبوعات

حدیث کی ننھی منی کتاب | تالیف: پروفیسر صوفی عبدالعزیز صاحب۔ شائع کردہ: پبلشر: ایم اکرم وسیم ناظم سٹریٹ۔ رام نگر۔ چوبرجی، لاہور۔ قیمت ۴۰ پیسے۔

چھوٹے بچوں کو ہادی برحق صلی اللہ علیہ وسلم کے حکیمانہ اقوال سے روشناس کرانے کی یہ ایک نہایت اچھی کوشش ہے۔ اس کتاب کے فاضل مصنف نہ صرف علومِ اسلامیہ کے نامور عالم ہیں بلکہ ایک لمبے تدریسی تجربے کی وجہ سے وہ بچوں کی نفسیات سے بھی بخوبی واقف ہیں۔ خدا کرے کہ وہ اس مفید سلسلے کو جاری رکھیں۔ اس سے پیشتر اسی نوعیت کا ایک مفید کتابچہ "قرآن کی ننھی منی کتاب" بہت مقبول ہو چکا ہے۔

نورتن | تالیف۔ جناب شورش کاشمیری صاحب۔ صفحات ۱۹۱۔ قیمت ۵ روپے۔ شائع کردہ: مطبوعات چٹان۔ ۸۸ میکلوڈ روڈ، لاہور۔

تذکرہ نگاری ایک ایسا مشکل فن ہے جس میں احساس، مشاہدہ اور زبان پر قدرت تینوں کی خاصی تربیت درکار ہے۔ احساس شخصیت میں جان ڈالتا ہے، مشاہدہ اُس کی سیرت کے نقوش کو ابھارتا ہے اور زبان، اُسے حیاتِ جاوداں بخشتی ہے۔ اس کتاب کے فاضل مصنف میں یہ تینوں خوبیاں موجود ہیں۔ وہ ایک حساس آدمی ہونے کی وجہ سے کسی انسان کی "انسانیت" سے شدید متاثر ہوتے ہیں۔ ان کی قوتِ مشاہدہ انہیں اس کے مختلف پہلوؤں کے ادراک میں مدد دیتی ہے اور زبان و بیان کی قدرت سے وہ اُسے ایک دلکش لافانی شخصیت بنا دیتے ہیں، ایک ایسی شخصیت جس میں خوبیاں اور خامیاں اس انداز سے جمع ہوں کہ وہ شخص فرشتہ کے بجائے قارئین کو انسان نظر آئے اور لوگ اُس کی کمزوریوں کے باوجود اُس سے پیار کریں۔ نورتن اسی نوعیت کی تذکرہ نگاری کا ایک خوبصورت مرقع ہے۔ اس میں عبدالمجید

سالک، چراغ حسن حسرت، مہاشہ کرشن، سید حبیب، مرتضیٰ احمد خاں میکش، اظہر امرتسری، حاجی لق لق، ابو صالح اصلاحی اور مجید لاہوری کی تصویر کشی کی گئی ہے

کتاب ٹائپ میں بہت اچھے معیار پر طبع کی گئی ہے

تاریخ طبری حصہ دوم | تصنیف: ابوجعفر محمد بن جریر الطبری - ترجمہ: محمد ابراہیم ایم۔اے۔ شائع کردہ نفیس اکیڈمی، کراچی۔ قیمت مجلد پندرہ روپے۔ صفحات ۵۳۶۔

اس مشہور و معروف کتاب کی جلد اول کے ترجمے پر تبصرہ ترجمان القرآن میں شائع ہو چکا ہے۔ یہ اس کی دوسری جلد کا ترجمہ ہے۔ یہ حصہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پورے دورِ خلافت اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے ابتدائی حالات پر محیط ہے۔ اس میں فتنہ مانعین زکوٰۃ اور فتنۂ ارتداد کے پورے واقعات ملتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس میں حضرت ابوبکر صدیق کے نظامِ عدل اور نظامِ مملکت کی پوری تفصیلات سامنے آتی ہیں۔ پھر فتوحات عراق و شام اور جنگ یرموک میں مسلم مجاہدین کی سرفروشیوں کا ذکر بھی بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اسلامی تاریخ کا ایک بیش قیمت خزینہ ہے مگر اس خزینے میں لعل و جواہر کے ساتھ ساتھ بہت سے سنگریزے بھی موجود ہیں۔ اس لیے اس کا مطالعہ بصیرت کے ساتھ کرنا چاہیے۔

تعلیم الاسلام (بزبان انگریزی) حصہ اول، دوم، سوم، چہارم | تالیف: علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ مترجم: ڈاکٹر محمود قادری صاحب۔ نظرثانی: جناب خالد میاں صاحب۔ شائع کردہ: شیخ محمد اشرف، کشمیری بازار لاہور۔

تعلیم الاسلام کا یہ مفید سیٹ ایک عرصے سے مسلمان بچوں اور بچیوں کو اسلام کی ابتدائی تعلیمات سے روشناس کرنے کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ اس کے چاروں حصوں کا مطالعہ کرنے سے دین کے بنیادی مسائل سے کسی قدر واقفیت ہو جاتی ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب اس سیٹ کا انگریزی ترجمہ ہے۔

اگر ان کتابچوں کی افریقی مسلمانوں اور یہاں کے انگریزی سکولوں کے طلباء میں اشاعت کی جائے تو یہ سلسلہ کافی حد تک مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ پہلے اور دوسرے حصے کی قیمت ا روپیہ، تیسرے کی ڈیڑھ روپیہ اور چوتھے کی سوا دو روپے ہے۔

نورالاسلام (انگریزی) زیر ادارت جناب علامہ علاؤالدین صدیقی صاحب۔ سالانہ چندہ، پاکستان کے لیے دس روپے اور بیرونی ممالک کے لیے چار ڈالر یا ایک پونڈ سٹرلنگ۔ مرکز اشاعت: ورلڈ مشن آف اسلام۔ اسلامک سنٹر، شاہ چراغ، دی مال، لاہور (مغربی پاکستان)

یہ مفید ماہنامہ غیر مسلموں کو اسلام سے روشناس کرانے اور مسلمانوں کو دین کی بنیادی تعلیمات سے بہرہ مند کرنے کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ مضامین میں خاصا تنوع اور ان کا انداز بیان بڑا ہلکا پھلکا ہے۔ انگریزی میں مسلمانوں کے ہاں اس وقت جو تبلیغی ادب شائع ہو رہا ہے اُس میں یہ مجلّہ قابل قدر اضافہ ہے۔

عزیز بھٹی شہید تالیف: اصغر علی گھرال ایڈووکیٹ۔ شائع کردہ: مکتبہ الوکیل، گجرات۔

میجر عزیز بھٹی مرحوم پر، جنہوں نے ۱۹۶۵ء میں بھارت کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے میں محاذِ جنگ پر جان کی بازی لگا دی، بہت کچھ لکھا جا چکا ہے لیکن جس جامعیت کے ساتھ جناب اصغر علی گھرال صاحب نے اُن کی زندگی کی جیتی جاگتی تصویر پیش کی ہے وہ اُنہی کا حصّہ ہے۔ کتاب کو پڑھتے ہوئے یُوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم ایک زندہ انسان کے خیالات اُس کی اپنی زبان سے سُن رہے ہیں، اس کے طرزِ عمل اور اس کی بھرپور زندگی کی حرکات و سکنات کا مشاہدہ خود اپنی آنکھوں سے کر رہے ہیں۔ کتاب کا انداز بیان دلچسپ، واقعات کی تصویر کشی مسحور کن اور حالات کی ترتیب عمدہ ہے۔ اسے پڑھ کر مرحوم کی نہ صرف شخصیت کا ہر گوشہ سامنے آ جاتا ہے بلکہ اُس کے ساتھ محبت اور احترام کا گونا گوں تعلق بھی قائم ہو جاتا ہے۔